السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ہمشیرہ وفات پاگئی ہے، اس کی عمر پچیس سال تھی اوراس نے شادی نہیں کی تھی۔ اس کی وفات اپنے والد سے پانچ سال پہلے ہوگئی تھی۔ ہم نے بعض علماء سے پوچھا کہ کیا اس پرحج واجب ہے؟ توانہوں نے کہا: نہیں، کیونکہ یہ والد سے پہلے فوت ہوئی ہے اورشادی بھی نہیں کی تھی۔ خیال رہے کہ شادی کے معاملے وہ خودہی انکاری تھی۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ ہماری رہنمائی فرمائیں گے جس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو درست ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرصورت واقعہ ایسے ہی ہے جیسے کہ بیان ہوئی توآپ پراس کی طرف سے حج کرنا واجب نہیں ہے۔ لیکن اگرآپ اس پراحسان کرتے ہوئے اس کی طرف سے حج کریں توبہت بہتر عمل ہے۔ ہاں اگراس کااپنی زندگی میں مال تھا کہ اس سے وہ حج کرسکتی تھی تو واجب ہے کہ تقسیم ترکہ سے پہلے اس کے مال میں سے حج کیا جائے۔ ([1])

---

[1] سوال میں جوصورت بیان ہوئی ہے کہ وہ عورت غیرشادی شدہ تھی اوروالد سے پہلے فوت ہوگئی تھی تو معلوم رہے کہ حج واجب ہونے کےلیے یہ کوئی شرط نہیں اورنہ ہی حج ساقط ہونے کا یہ کوئی عذر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 411

محدث فتویٰ